سوال

(255) نماز سے قبل یا بعد میں سنتیں نہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کے بعد یا قبل تمام سنن کو چھوڑ دینا کیسا ہے ایک مولوی صاحب کا کہنا ہے کہ تم کوئی سنن یا نوافل نہ پڑھو اگر اللہ پوچھے گا تو میں جواب دوں گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خسارے کا سودا ہے۔ ابوداود (1) میں حدیث ہے پہلے فرض نماز کا حساب ہوگا اگر اس میں کمی کوتاہی ہوئی تو فرض نماز کے علاوہ تطوع سے پوری کرلی جائے گی اب غور فرمائیں اگر کسی نے فرض نماز کے علاوہ تطوع نماز سرے سے پڑھی ہی نہ ہو تو کمی کوتاہی کی صورت میں وہ کیا کرے گا؟ مولوی صاحب اب تو زبانی کلامی ذمہ داری اٹھا رہے ہیں لیکن روز قیامت بالکل ذمہ دار نہ بنیں گے ان کی باتوں میں نہ آنا چاہیے پھر رب تعالیٰ کا شکر بھی تو کوئی شے ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا «اَفَلاَ اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا»

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

---

(1) کتاب الصلاۃ۔ باب قول النبی ﷺ کل صلاۃ لا یتمھا صاحبھا تتم من تطوعۃ ترمذی۔ صلاۃ۔ باب ما جاء أن اول ما یحاسب بہ العبد یوم القیامۃ الصلاۃ

[احکام و مسائل]

[نماز کا بیان ج1ص 216]

[محدث فتویٰ]